© rasailojaraid.com

ہی سنگین الزامات لگائے ہیں۔

ٹاڈا قانون کے تحت اقلیتی فرقے کے افراد اور ان کی عورتوں تک پر ظلم و ستم کے لئے جو انہوں
نے کہا ہے اسے پڑھ کر بہت ہی افسوس ہوا۔ حقوق انسانی کمیشن نے بھی اس سلسلے میں جو کچھ کہا ہے اسکو
دیکھتے ہوئے ہر محب الوطن انسان رنج و غم میں ڈوب گیا ہے۔ کاش! انھیں اس طرف توجہ دینے کا موقع
میسر آجائے اور وہ ٹاڈا کے بیجا استعمال پر روک لگا سکیں تو یہ ملک کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔
ملک میں کوئی ایک فرقہ پر غلط طریقہ سے ظلم و ستم روا رکھا جائے تو یہ کسی بھی ملک کی بہتری کا کام نہیں ہوگا۔
بلکہ ملک دشمنی ہی پر اسے محمول کیا جائے گا۔ ہندوستان میں ہر انسان کو یکساں حقوق حاصل ہیں اور یہ
ملک کے رہنماؤں کا خواب ہے کہ اس میں ہر شہری اطمینان و خوشی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرے۔ ملک کی
آزادی کے لئے اسی خواب کو دیکھتے ہوئے تحریک چلائی گئی اور وہ کامیاب ہوکر رہی تو پھر آزاد
ہندوستان میں کسی بھی شہری کو کوئی پریشانی یا تنگدستی ملے تو اس سے زیادہ ملک سے دشمنی اور کیا
کوئی ہو نہیں سکتی ہے!۔

****

© rasailojaraid.com